# زیارتِ مدینۃُ المُنوّرہ و مسجدِ نبوی ﷺ

مدینۃُ المُنوّرہ میں، مسجد نبوی میں نماز اور روضۂ رسول ﷺ پر درود و سلام پڑھنا سارا سال مشروع اور مستحب ہے۔ سفرِ حج میں حج کے بعد سب سے افضل سعادت مسجدِ نبوی کی زیارت اور سرورِ کونین ﷺ کے روضہ اقدس کی حاضری ہے۔ ایک مسلمان کا اتنی دور جانا اور مسجد نبوی اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت سے محروم رہ جانا اور مدینۃ النبی میں حضور اکرم ﷺ کی نشانیوں کا نظارہ نہ کر سکنا بہت بڑی محرومی ہوگی۔

## مدینہ منورہ (حرم مدنی)

مدینہ منورہ ہجرت گاہ رسول ﷺ جس نے اس وقت آپ ﷺ کے لیے اپنے دروازے کھول دیے تھے جب مکہ کی سرزمین آپ کے لیے تنگ ہوگئی تھی۔ مدینۃُ المُنوّرہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب سردار دو عالم ﷺ کی قیام گاہ تجویز کیا۔ یہ وہ شہر ہے جس نے تمام غزوات میں دست و بازو کی حیثیت سے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے مہاجر صحابہ کا ساتھ دیا۔ جہاں قرآن پاک کی بیشتر سورتیں نازل ہوئیں، قرآن پاک کی حفظ و کتابت اور جمع و تدوین ہوئی۔ مدینۃُ المُنوّرہ میں روضۂ رسول ﷺ ہے اور یہاں مسجد رسول ﷺ ہے۔

## مدینہ منورہ کی فضیلت

- ☆ مدینہ منورہ کی حرمت کا تعین خود نبی اکرم ﷺ نے کیا۔ حضرت رافع بن خدیج ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ”حضرت ابراہیمؑ مکہ نے کو حرم قرار دیا اور میں دونوں سیاہ پتھروں والے ٹیلوں کے درمیان والی جگہ یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔“ (مسلم)
- ☆ مدینۃُ المُنوّرہ بھی مکہ کی طرح حرم ہے چنانچہ اس میں بھی درخت کاٹنا یا شکار کرنا منع ہے۔ (بخاری)
- ☆ مدینۃُ المُنوّرہ میں مصائب اور آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کے لیے اور مدینہ میں موت تک مستقل قیام کرنے والوں کے لیے رسول اللہ ﷺ قیامت کے روز شفاعت فرمائیں گے۔ (ترمذی)
- ☆ مدینۃُ المُنوّرہ میں طاعون کی بیماری کبھی نہیں پھیلے گی اور نہ اس میں دجال داخل ہو سکے گا۔ (بخاری، مسلم)
- ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” (قیامت کے قریب) ایمان مدینۃُ المُنوّرہ میں سمٹ کر اسی طرح واپس آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل میں واپس آجاتا ہے۔ ”بخاری“
- ☆ آپ ﷺ نے فرمایا ”یا اللہ! مکہ کو تو نے جتنی برکت عطا فرمائی ہے مدینۃُ المُنوّرہ کو اس سے دوگنی برکت عطا فرما۔“ (بخاری، ترمذی)

## مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت

- ☆ مسجد نبوی ﷺ مسجد حرام کے سوا دنیا کی تمام مساجد سے افضل و اعلیٰ اور کثرتِ ثواب میں بالاتر ہے۔ رسالت مآب ﷺ کا فرمان ہے۔ ”میری مسجد میں ایک نماز پڑھنا دوسری مساجد میں پچاس ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔“



رسول ﷺ نے فرمایا ”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی گھروں میں نفل نماز پڑھو اور قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو) اور میری قبر اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہارا درود مجھے پہنچ جائے گا“۔ (ابوداؤد)

- ☆ دیگر اوقات میں مسجد نبوی ﷺ کے باہر سے روضۂ مبارک سے ملحق دیوار کی طرف سے کھڑے ہو کر بھی سلام پیش کیا جا سکتا ہے۔
- ☆ ریاض الجنۃ میں عبادت کا موقع اجر و ثواب کا باعث ہے۔ یہاں دو نفل پڑھنے کا موقع مل جائے تو خشوع و خضوع سے پڑھ کر یہ دعا مانگیے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جنت میں ہمیشگی قیام عطا فرمائے۔ (آمین)۔ نفل پڑھ کر وہاں سے ہٹ جائیں اور دوسروں کے لیے جگہ چھوڑ دیں۔ وہاں دیر تک رہنا، نماز پڑھنے کے لیے دوسروں کو دھکے دینا اور چیخ و پکار کرنا درست نہیں ہے۔

## خواتین کے لئے روضہ مبارک کی زیارت کے آداب

خواتین کے لیے روضہ پر سلام پڑھنے کے تین اوقات معین ہیں اور انہی کے مطابق مسجد میں خواتین ہال سے ملحقہ دروازہ کھولا جاتا ہے۔ یہ اوقات اشراق، ظہر اور عشاء کے بعد ہیں۔ خواتین کے لیے زیارت روضۂ رسول ﷺ پر جانے کا راستہ باب عثمان (باب نمبر 25) اور باب علی (باب نمبر 28) کے اندر سے ہے۔ علاوہ ازیں خواتین کی نماز کی جگہ باب عمر بن الخطاب اور باب ملک عبدالمجید کے اندر والے ہال میں بھی ہے لیکن وہاں سے زیارت کے لیے نہیں جایا جا سکتا ہے۔ سعودی حکومت کی طرف سے خواتین کو روضہ مبارک کی حاضری اور ریاض الجنۃ میں نوافل کی ادائیگی کے لیے گروپ کی شکل میں اندر لے جانے کے انتظامات کیے گئے ہیں جو انتہائی قابل تحسین ہیں۔ مختلف ممالک سے ایک جیسی زبان بولنے اور سمجھنے والے افراد کے گروپ بنائے جاتے ہیں اور ان کی قیادت کرنے والی خواتین انہی کی زبان میں ان کی راہ نمائی کرتی ہیں۔ ترتیب وار ایک ایک گروپ کو مسجد کے اس حصے میں لے جایا جاتا ہے جہاں سے روضہ مبارک پر سلام پڑھا جا سکتا ہے۔ اور ریاض الجنۃ میں نفل ادا کیے جا سکتے ہیں۔ اسی دوران یہ راہ نما خواتین روضہ مبارک کی زیارت، مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کے آداب، درود کے فضائل اور دیگر احکام بتاتی رہتی ہیں۔ اپنے متعلقہ گروپ میں رہتے ہوئے بغیر افراتفری اور پریشانی کے یہ مرحلہ طے ہو جاتا ہے۔

## روضہ مبارک پر غیر مسنون افعال سے پرہیز

رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک پر نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، رکوع کی طرح جھکنا، سجدہ کرنا، اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا یعنی کوئی بھی ایسا عمل جس سے عبادت کا انداز ظاہر ہو منع ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا اللہ میری قبر کو سجدہ گاہ نہ بنانا۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی جنہوں نے انبیا کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا“ (احمد)۔ حصول برکت کے لیے قبر مبارک کی جالیوں، دیواروں، دروازوں کو چھونا، بوسے دینا اپنے جسم سے لگانا اپنی حاجت اور مرادیں کاغذ پر لکھ کر جالیوں کے اندر پھینکنا غیر پسندیدہ افعال ہیں۔

## جنت البقیع اور دیگر مقاماتِ زیارت

فرصت کے اوقات میں جنت البقیع جائیے، اُمہات المومنین، بنات رسول ﷺ، اصحاب رسول ﷺ اور سلف کے لیے دعائے مغفرت کیجئے۔ مسجد قبا، مسجد جمعہ، مسجد قبلتین، مسجد غمامہ، مساجد خمسہ، میدان احد اور دیگر مقاماتِ مقدسہ کی زیارت اپنی سہولت کے مطابق کیجئے۔ زیارت کے مقامات کی تفصیل اور ان کی فضیلت مختلف کتب میں دیکھی جا سکتی ہے۔

البتہ مسجد الحرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔'' (احمد)۔ ابن ماجہ کی ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ کی ایک نماز کو پچاس ہزار نمازوں کے برابر قرار دیا۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں ''تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا (زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے) سفر اختیار نہ کیا جائے ،۔ مسجد نبوی، مسجد حرام، اور مسجد اقصیٰ۔'' (مسلم)

آج کی مسجد نبوی ﷺ، عہد نبوی کے زمانے میں مدینۃ المُنوّرہ کے کل رقبہ پر مشتمل ہے۔ مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت کا اطلاق صرف اس مقدس سرزمین پر نہیں ہوتا جو زمانہ نبوی ﷺ میں مسجد تھی بلکہ اوّل دور سے آج تک مسجد نبوی ﷺ میں جتنی توسیعات ہوئی ہیں۔ وہ سب مسجد م نبوی ﷺ میں ہی شمار ہوں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اگر میری یہ مسجد موضع صنعاء (یمن کا علاقہ) تک بھی پہنچ جائے تو بھی میری مسجد ہی رہے گی۔''

## مسجد نبوی ﷺ میں شامل مقامات

**روضہ رسول ﷺ**: روضہ اطہر کی جنوبی سمت میں جو کہ ریاض الجنۃ کی طرف ہے۔ اور جہاں زائرین بارگاہ رسالت ﷺ میں سلام عرض کرتے ہیں، تین پیتل کی جالیاں ہیں۔ درمیان والی جالی کو مواجہہ شریف کہتے ہیں۔ اس جالی میں حضور اکرم ﷺ، حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ آرام فرما رہے ہیں۔ اس جالی میں تین سوراخ ہیں جن کے گرد پیتل کے حلقے بنے ہوئے ہیں۔ بڑا گول حلقہ آپ ﷺ کے روئے انور کے سامنے ہے (اس کے اوپر اب نام کی تختی لگا دی گئی ہے۔) اس کے دائیں جانب والے سوراخ/حلقے کے سامنے حضرت ابو بکر صدیقؓ کا چہرہ ہے اور اس کے دائیں جانب والے سوراخ/حلقے کے سامنے حضرت عمر فاروقؓ کا چہرہ ہے،

**ریاض الجنۃ**: آپ ﷺ نے فرمایا ''میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔'' (مسلم)

مسجد نبوی کا یہ حصہ ریاض الجنۃ کہلاتا ہے۔ یہ جگہ درحقیقت جنت کا ایک ٹکڑا ہے جو اس دنیا میں منتقل کیا گیا ہے اور قیامت کے دن یہ ٹکڑا جنت میں چلا جائے گا۔ ریاض الجنۃ میں شامل جگہ کو دوسرے علاقے سے ممتاز کرنے کے لیے اس حصے میں سبز رنگ کے قالین بچھائے گئے ہیں، اسی ریاض الجنۃ میں آپ ﷺ امامت کروایا کرتے تھے۔ اس جگہ ایک محراب بنی ہوئی ہے جسے محراب نبوی ﷺ کہا جاتا ہے۔

## منبر رسول ﷺ اور دیگر متبرک مقامات

مسجد نبوی ﷺ میں منبر رسول ﷺ ہے۔ جس پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ خطبہ دیا کرتے تھے۔ منبر کے لیے آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ''میرا منبر میرے حوض پر ہے۔'' (مسلم)۔ دیگر اہم یادگار مبارک مقامات حضرت فاطمہؓ کا حجرہ، اصحاب صفہ کا چبوترہ اور ریاض الجنۃ میں موجود آٹھ اہم ستونوں کے نام یہ ہیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| (i) ستون تہجد | (ii) ستون مقام جبرائیل | (iii) ستون سریر | (iv) ستون حرس یا ستون علی |
| (v) ستون وفود | (vi) ستون توبہ یا ستون ابولبابہ | (vii) ستون حنانہ | (viii) ستون عائشہؓ |

مسجد کے تاریخی دروازوں میں باب السلام، باب ابو بکر صدیقؓ، باب الرحمۃ، باب البقیع، باب جبرائیل اور باب النساء ہیں۔

## مدینہ منورہ کے لئے روانگی اور واپسی

حجاج کے پروگرام میں مدینۃ المُنوّرہ منورہ جانے کی تاریخیں طے شدہ ہوتی ہیں۔ مدینے کا قیام وسفر طویل دورانیے کے پروگرام میں دس دنوں پر محیط ہوتا ہے۔ مختصر دورانیے کے لیے حج پر جانے والے افراد ایک یا چند دن کے لیے بھی مدینۃ المُنوّرہ میں قیام کر سکتے ہیں۔ مدینۃ المُنوّرہ روانگی اور واپسی کی صورتیں درج ذیل ہیں:



### 1۔ پاکستان سے براہِ راست مدینۃ المُنوّرہ روانگی:۔

پاکستان سے اگر براہ راست مدینۃ المُنوّرہ روانگی ہوتی ہے تو ایسی صورت میں حجاج اگرچہ میقات سے گزر کر مدینۃ المُنوّرہ ایئر پورٹ پہنچیں گے لیکن کیونکہ ان کی پہلی منزل مدینۃ المُنوّرہ ہے اس لیے وہ بغیر احرام کے روانہ ہوں گے۔ مدینۃ المُنوّرہ میں طے شدہ قیام کے بعد مکہ روانگی ہوگی اور ذوالحلیفہ (بیئر علی) پر احرام باندھا جائے گا۔ یہ احرام حج تمتع، حج افراد یا حج قران کا ہوسکتا ہے۔

### 2۔ پاکستان سے براہِ راست مکہ روانگی اور حج سے قبل مدینۃ المُنوّرہ روانگی:۔

شروع کی فلائٹس میں مکہ پہنچنے والے افراد کو حج سے قبل مدینۃ المُنوّرہ بھیج دیا جاتا ہے۔ ایسے افراد مکہ پہنچ کر عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام سے باہر آجاتے ہیں اور طے شدہ پروگرام کے مطابق مدینۃ المُنوّرہ روانہ ہوتے ہیں۔ ان افراد کو مدینۃ المُنوّرہ سے واپس مکہ آنا ہے۔ چنانچہ یہ لوگ مدینۃ المُنوّرہ کے لیے روانہ ہوتے وقت طواف وداع نہیں کریں گے۔ مدینۃ المُنوّرہ میں طے شدہ قیام کے بعد مکہ واپسی ہوگی تو وہ اپنی رہائش گاہ ہی سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئیں گے۔

### 3۔ پاکستان سے براہِ راست مکہ روانگی اور حج کے بعد مدینۃ المُنوّرہ روانگی:۔

جو حاجی حج کی ادائیگی کے بعد مدینۃ المُنوّرہ روانہ ہوں گے وہ اپنا تمام سامان ساتھ لے کر جائیں گے کیونکہ ان کی مکہ معظّمہ واپسی نہیں ہوگی۔ چنانچہ مکہ سے روانگی سے قبل طواف وداع کرنا بھی لازمی ہوگا۔ اگر مدینۃ المُنوّرہ روانگی کے وقت طواف وداع بھول گئے اور میقات سے باہر چلے گئے تو حرم میں دم (قربانی) دینا ہوگی ایسے افراد مدینۃ المُنوّرہ کے طے شدہ قیام کے بعد مدینۃ المُنوّرہ سے براہِ راست جدہ آئیں گے۔ مدینۃ المُنوّرہ کی طرف سفر کے دوران حضور اکرم ﷺ کے سفرِ ہجرت کو ذہن میں تازہ کیجئے۔ کثرت سے درود پڑھیے اور مدینۃ المُنوّرہ میں حضور علیہ صلوۃ والسلام کی حیات مبارکہ کے واقعات کو ذہن میں مستحضر کیجئے۔ ممکن ہو تو سیرت کی کوئی مختصر سی کتاب ساتھ رکھیئے اور مدینۃ المُنوّرہ قیام کے دوران آپ ﷺ کے حالاتِ زندگی کو ایک دفعہ دل جمعی اور دلسوزی کے ساتھ ضرور پڑھیے۔ مدینۃ المُنوّرہ پہنچتے ہی اپنی قیام گاہ پر سامان رکھیئے اور نہا دھو کر جلد از جلد مسجد نبوی ﷺ پہنچنے کا قصد کیجئے۔

## مسجد نبوی ﷺ اور روضہ مبارک کی زیارت کے آداب

☆ مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت مسجد کی معروف ومسنون دعائیں پڑھیں۔

☆ مسجد میں داخل ہوتے ہی پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں اس کے بعد روضۂ مبارک پر حاضر ہو کر روضہ اقدس کی طرف رخ کر کے اپنے محسن اعظم، سرورِ کائنات، حضرت محمد ﷺ پر کمال ادب اور انتہائی محبت کے ساتھ درود و سلام پڑھیں۔

☆ روضۂ مبارک کی جالیوں کے پاس پہنچ کر ہلکی آواز سے السلام علیک یا رسول اللہ ﷺ یا تشہد کے الفاظ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہ کہیے۔ خواتین اپنے حصے میں دور سے ہی سلام پڑھیں گی۔

☆ اس کے بعد دونوں صحابہ کرام حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو سلام کہیے۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا بَکْرٍ صِدِیق ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَر فَارُوْق۔

☆ روضہ مبارک پر سلام کہنے کے بعد درود شریف پڑھنا بھی مستحب ہے۔ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے بہترین مسنون الفاظ درودِ ابراہیمی ہیں۔ دیگر درود بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔

☆ ہر نماز کے بعد درود و سلام کے لیے رسول اکرم ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضری کا اہتمام آپ پر منحصر ہے۔ سلام پڑھ کر وہاں سے ہٹ جائیں تا کہ دوسروں کو موقع ملے۔ مزید برآں مسجد میں کہیں بھی بیٹھ کر درود پڑھ سکتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ